الجواب حامداً و مصلیاً

یہ فوٹو کاپی احسن الفتاوی کی جلد ہشتم کے ایک رسالہ کی ہے، جس کا تعلق مونچھوں کے بالوں کے منڈوانے یا کتروانے سے ہے، اس میں مونچھوں کے بالوں کو مونڈانے کو افضل ہونا ثابت کیا ہے، تاہم ہمارے نزدیک اس میں یہ تفصیل ہے کہ مونچھوں کے بارے میں اصل حکم یہ ہے کہ ان کو اس قدر کتروانا کہ ہونٹ کے اوپر کا حصہ ظاہر ہو جائے، اور ابرو کے برابر ہو جائے بالاجماع سنت ہے، اور حضرت امام طحاویؒ کی تحقیق کے مطابق اس سے زیادہ کتروا کر باریک کرنا اور زیادہ بہتر ہے، جیسا کہ منسلکہ اوراق میں بھی مذکور ہے، اور منڈانے کے بارے میں حضرات فقہاء کرامؒ کا اختلاف ہے، بعض حضرات منڈانے کی اجازت دیتے ہیں، مگر اکثر حضراتؒ اسے بدعت کہتے ہیں، لھذا نہ منڈانے میں احتیاط ہے۔ (ماخذہ: تبویب ۹/۵۴۶) واللہ تعالی اعلم

الجواب صحیح

مفتی بجامعۃ دارالعلوم کراچی

۱۶-۱-۱۴۳۳ھ

عصمت اللہ عصمہ اللہ

دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی ۱۴

۱۵ محرم الحرام ۱۴۳۳ھ

۱۱ دسمبر ۲۰۱۱ء